

مکتبہ اسلامیہ



# الفرق بینہما



تفاوت بین اسلام و مسیحیت

بسم

مکتبہ اسلامیہ

کراچی

1999

مقامات ..... آئینہء اوقاف  
..... نوری الخلیفہ

نام و نام خانوادگی: \_\_\_\_\_

10,000

[illegible]

۱۔ مشکل نام ہے بلکہ یہ بھی صحیح ہے اس کے خلاف کوئی ہدایت نہیں ہے۔  
 ۲۔ دینی جانے کی جہاں غور کر کے سے غور اس کے خلاف کوئی ہدایت نہیں ہے۔  
 ۳۔ یہ بھی صحیح ہے کہ اس کے خلاف کوئی ہدایت نہیں ہے۔  
 ۴۔ یہ بھی صحیح ہے کہ اس کے خلاف کوئی ہدایت نہیں ہے۔

### توحید کی اہمیت

یہ بات ہے کہ توحید مسلم ہے کہ یہ اس کی توحید ہے۔  
 یہ ہے کہ توحید کے خلاف سب سے زیادہ ہی ہے۔

- ۱۔ تو اس کے خلاف کوئی ہدایت نہیں ہے۔
- ۲۔ اس کے خلاف کوئی ہدایت نہیں ہے۔
- ۳۔ اس کے خلاف کوئی ہدایت نہیں ہے۔
- ۴۔ اس کے خلاف کوئی ہدایت نہیں ہے۔

۵۔ اس کے خلاف کوئی ہدایت نہیں ہے۔

۶۔ اس کے خلاف کوئی ہدایت نہیں ہے۔

۱۔ یہ ہے کہ توحید کے خلاف کوئی ہدایت نہیں ہے۔

۲۔ اس کے خلاف کوئی ہدایت نہیں ہے۔

۳۔ اس کے خلاف کوئی ہدایت نہیں ہے۔

۴۔ اس کے خلاف کوئی ہدایت نہیں ہے۔

۵۔ اس کے خلاف کوئی ہدایت نہیں ہے۔

۶۔ اس کے خلاف کوئی ہدایت نہیں ہے۔

۷۔ اس کے خلاف کوئی ہدایت نہیں ہے۔

۸۔ اس کے خلاف کوئی ہدایت نہیں ہے۔

۹۔ اس کے خلاف کوئی ہدایت نہیں ہے۔

۱۰۔ اس کے خلاف کوئی ہدایت نہیں ہے۔

۱۱۔ اس کے خلاف کوئی ہدایت نہیں ہے۔

۱۲۔ اس کے خلاف کوئی ہدایت نہیں ہے۔

۱۳۔ اس کے خلاف کوئی ہدایت نہیں ہے۔

خالے اور بھائی کے لئے ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے نہ  
 اللہ کی نہ ملاقات میں نہ اعمال میں۔ یہی حق مہدی  
 ہے۔ اس کے سوا کسی اور بھی مہادت ہمارے لئے ہے وہی سب کا  
 خالق ہے وہی سب کا مالک ہے۔

اللہ جل جلالہ تعالیٰ اور الکلمۃ مبینہ  
 السموات وارضیٰ اور میں اس کی نشان ہے۔

۱۔ اس کی پہچان کسی اور مادی مخلوق اس کی طرح ہے۔

اللہ الکلمۃ الیٰ ہر ایک ہے

۲۔ وہ اپنے اس حال کے ساتھ ہی اس کی شہادت ہے۔

۳۔ کوئی اس سے بڑھ کر نہیں ہو سکتا اور کسی سے بڑھ کر نہیں ہو سکتا ہے۔

اس مسئلہ کے بعد عمل و عمر و سطون قرآن کی  
 پاک کا طاری ہے۔

وہ اپنے آئینہ کی ہی تصویر بن جائے گا۔

۴۔ اس کے علاوہ اور کچھ غیبی اس کے  
 ہاتھ کا وہ اس سے نہیں ہو سکتا  
 ۵۔ اس کی کوئی بات ہے نہ کسی کی بات ہے۔  
 اس کے پاس ہر ایک اس کی نشان ہے۔

۶۔ اس کی کوئی مثال ہے نہ کسی کی مثال ہے۔

۷۔ اس کے علاوہ کسی اور اس کی نشان نہیں ہے۔

۸۔ اس پر ہر ایک اس کے لئے ہادی ہو سکتا ہے۔

۹۔ اس کے لئے ہر ایک اس کے لئے ہادی ہو سکتا ہے۔

۱۰۔ اس کے لئے ہر ایک اس کے لئے ہادی ہو سکتا ہے۔

یا ہر ایک ہے۔

۱۱۔ ہر ایک اس کے لئے ہادی ہو سکتا ہے۔

۱۲۔ اسماء السموات وارضیٰ اور میں

کلمۃ مبینہ الیٰ ہر ایک ہے۔

ان کا اصل تہجد ہی سب کچھ ہے لیکن آخر ۲ حصہ ۵  
 ٹیکہ لے لے اپنی عبادت واسطے اور سب سے اہم چاہی  
 کرنے کیلئے مسائل واسطے پیدا کیے ہیں تاکہ اس کی  
 شان سے چاہی یہ سہ کہ کسی اور سے سب کچھ چاہتا  
 ہو اور ان سے ان کے قول کا انکس ہو سکے۔  
 اس کے بعد اس سے ہر کام کیلئے اسباب پیدا فرما  
 دیتے ہیں مثلاً رات کی وہی ہے لیکن اس نے اپنی خدمت اور  
 سے مدد کی اسکا اسباب پیدا فرما دے ہیں۔

عقلی بھی اس سے مدد دی ہے لیکن اس نے عقلا کیلئے  
 اسباب پیدا فرمائے ہیں۔ وہاں اور بڑی باتوں میں اس  
 نے عقلا کی سہ اور ان کی ذہن اور باتوں کو بھی اس نے پیدا  
 فرمایا ہے کہ ان کو استعمال کرنے کیلئے تمام اس کا علم ہی اس نے  
 دیا ہے۔ اس کی آکٹ میں عقلا کی جائز اور ناجائز میں

چاہے جس کو سال بعد اسباب ملے۔  
 ان کا اصل اگر آگ چلتی ہے تو یہ اس کی خدمت کی خاطر  
 ہے۔ ہر سال اس کا سہ ہے جس کی خدمت کا سہ ہے۔

چاہے اس سے اس کا سہ ہے جس کی خدمت کا سہ ہے۔  
 چاہے اس سے اس کا سہ ہے جس کی خدمت کا سہ ہے۔  
 اس کی خدمت کے واسطے ہیں۔ چاہے اس کا سہ ہے جس کی  
 کی۔ وہی عقل کیلئے عقلی مسائل ہیں تو یہ بھی اس کی جائز و ناجائز  
 عقلی مسائل کی خدمت کے واسطے ہیں۔

چاہے اس کی خدمت کے واسطے ہیں۔ چاہے اس کا سہ ہے جس کی  
 سے اس کا سہ ہے جس کی خدمت کے واسطے ہیں۔ چاہے اس کا سہ ہے جس کی  
 حاصل ہے چاہے اس کا سہ ہے جس کی خدمت کے واسطے ہیں۔ چاہے اس کا سہ ہے جس کی  
 چاہے اس کا سہ ہے جس کی خدمت کے واسطے ہیں۔ چاہے اس کا سہ ہے جس کی  
 چاہے اس کا سہ ہے جس کی خدمت کے واسطے ہیں۔ چاہے اس کا سہ ہے جس کی

میں دیکھتا ہوں کہ میرے دل میں جو کچھ تھا وہ

رہا یہ بات کہ اللہ تعالیٰ کی آگاہی وہاں نہیں  
ہوئے اس کا کیا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم دوسرا ہے  
سے پاک ہے۔ اس مشکل کے حل کے لئے عام لفظ یہی  
ہوئی کہ اللہ تعالیٰ ہے یہ میرا شرف ہے۔

اللہ تعالیٰ کی دعا کی آگاہی کا مطلب یہ ہے کہ اللہ  
تعالیٰ کے عطا کردہ دعا کی آگاہی میں مزید کہہ سکتا ہے کہ  
وہ دعا کی برکت سے بہت ہی بڑی ہے اور وہ دعا  
کہہ لیتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ دعا کے  
کاٹن میں مزید کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ دعا کی قریب ہی سن لیتا  
ہے اور وہ دعا کی سن لیتا ہے اور وہ دعا کے ساتھ میں  
اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ دعا کرتا ہے کہ وہ دعا سے دعا  
نکالتا ہے اور وہ دعا کی نکالتا ہے اور وہ دعا کے ساتھ میں

اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ دعا کی

اور اس میں کوئی شک نہیں کہ دعا کی آگاہی  
کاٹن میں مزید کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ دعا کی قریب ہی سن لیتا  
ہے اور وہ دعا کی سن لیتا ہے اور وہ دعا کے ساتھ میں  
اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ دعا کرتا ہے کہ وہ دعا سے دعا  
نکالتا ہے اور وہ دعا کی نکالتا ہے اور وہ دعا کے ساتھ میں

حق

اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ دعا کی قریب ہی سن لیتا  
ہے اور وہ دعا کی سن لیتا ہے اور وہ دعا کے ساتھ میں  
اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ دعا کرتا ہے کہ وہ دعا سے دعا  
نکالتا ہے اور وہ دعا کی نکالتا ہے اور وہ دعا کے ساتھ میں

گئی کہ میرا بچہ کا ہے۔ اس کو اپنے کو کھل کر کھڑی  
 دیکھو کھڑی کو جانے کا پکڑے یہ دیکھو کیا۔ اس کو اپنے گا۔ اگر  
 انہی یہ دیکھو تم کو کھائے گا یہاں سوال ہے کہ اس کا نام  
 ہوتا کھنیا یہ نام کھنیا ہوتا ہے۔ بھائی کیا جانے کا کہ اسے  
 سنے گا کہ اس کا نام حاصل کر لیا ہے۔ اس کو پانی میں ڈال دیا کہ اس کا نام  
 رام ہے اس کا نام آگ کرتی ہے۔

یہاں جو حدیث قدسی کی ہے اس سے جب خدا تعالیٰ اس کا  
 نام حاصل کر لیتا ہے تو اس سے اس کا نام ہوتا ہوتا ہے  
 جتنا کہ قدرت کرتی ہے یہی اسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا نام کر لیا  
 رحمت اللہ علیہ لے کر لیا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، مُحَمَّدٌ رَحْمَةُ اللَّهِ  
 تَعَالَى مُحَمَّدٌ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى مُحَمَّدٌ رَحْمَةُ اللَّهِ  
 تَعَالَى مُحَمَّدٌ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى مُحَمَّدٌ رَحْمَةُ اللَّهِ

تھی بلکہ اس کا کہ اس کا نام کی ۱۹ صفات کا مقرر ہے  
 یہاں ہے اس کا کہ اس کا نام کی ۱۹ صفات کے ساتھ ہے اس کا کہ اس کا  
 نام ہے اس کا کہ اس کا نام کی ۱۹ صفات کے ساتھ ہے اس کا کہ اس کا  
 نام ہے اس کا کہ اس کا نام کی ۱۹ صفات کے ساتھ ہے اس کا کہ اس کا

تھی اس کا کہ اس کا نام کی ۱۹ صفات کے ساتھ ہے اس کا کہ اس کا  
 نام ہے اس کا کہ اس کا نام کی ۱۹ صفات کے ساتھ ہے اس کا کہ اس کا  
 نام ہے اس کا کہ اس کا نام کی ۱۹ صفات کے ساتھ ہے اس کا کہ اس کا  
 نام ہے اس کا کہ اس کا نام کی ۱۹ صفات کے ساتھ ہے اس کا کہ اس کا

یہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نام قدرت اللہ  
 تعالیٰ کی تھی۔ یہاں ہی صوبہ ہندوستان میں علیہ السلام کا نام  
 علیہ السلام کے نام سے یہاں کی کئی کئی نام ہیں یہاں کی کئی کئی  
 نام سے کئی نام ہیں یہاں کی کئی کئی نام سے کئی نام ہیں یہاں کی کئی کئی

ہو دوسار سلطان لا ارحمہ اللعالمین۔ (۱۰۱)  
شکوہ حال ہے۔

ایسا کہہ کر یہی گھبرا کر گئے جو کہ ان کے ہاں رہتے تھے  
مگر انہی کو نہ ہوا تھا یہی گھبرا کر گئے جو کہ ان کے ہاں رہتے تھے

و انہی کو نہ ہوا تھا یہی گھبرا کر گئے جو کہ ان کے ہاں رہتے تھے  
و انہی کو نہ ہوا تھا یہی گھبرا کر گئے جو کہ ان کے ہاں رہتے تھے

و انہی کو نہ ہوا تھا یہی گھبرا کر گئے جو کہ ان کے ہاں رہتے تھے  
و انہی کو نہ ہوا تھا یہی گھبرا کر گئے جو کہ ان کے ہاں رہتے تھے

و انہی کو نہ ہوا تھا یہی گھبرا کر گئے جو کہ ان کے ہاں رہتے تھے  
و انہی کو نہ ہوا تھا یہی گھبرا کر گئے جو کہ ان کے ہاں رہتے تھے

و انہی کو نہ ہوا تھا یہی گھبرا کر گئے جو کہ ان کے ہاں رہتے تھے  
و انہی کو نہ ہوا تھا یہی گھبرا کر گئے جو کہ ان کے ہاں رہتے تھے

۱۰۱

۱۰۱  
۱۰۱  
۱۰۱

۱۰۱  
۱۰۱  
۱۰۱

۱۰۱  
۱۰۱  
۱۰۱

۱۰۱  
۱۰۱  
۱۰۱

۱۰۱  
۱۰۱  
۱۰۱

۱۰۱  
۱۰۱  
۱۰۱

۱۰۱  
۱۰۱  
۱۰۱



۱۔ ہمارے نبی ﷺ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا سارا

رحمت ہمارے علم پر قائم ہیں۔

۲۔ وہ ہمارے سچے اولیٰوں کے مقیم ہیں۔ انہی کے احکام

سے کاروبار کا اہتمام ہوتا ہے۔

۳۔ صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت ہمارے علم پر قائم ہے۔

۴۔ نبیؐ اور ہے کہ رحمت کے حصول کے لیے ہمارے علم پر کرام و صلوات

اللہ تعالیٰ پر ہم انھیں اپنی سچائیوں میں سمجھیں کہ ہمارے علم پر

وہ ہیں ہی انکرم رحمت وہ علم ﷺ کے حصول کے لیے ہمارے علم پر

ہو سکتے ہیں۔

۵۔ انہی کے علم پر ہمیں رحمت ﷺ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

۶۔ کسی کی آگاہی چاہی تو رحمت کا کمال ﷺ کے

دہر میں حاصل ہو جائے (سیدنا ابوالحسن علی رضی اللہ عنہ)

۷۔ کسی کی غلطی نہ چاہی تو اس کی غلطی کے لیے ہمارے علم پر

وہ ہمارے علم پر رحمت ﷺ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

(سیدنا ابوالحسن علی رضی اللہ عنہ)

۸۔ ہمارے علم پر رحمت ﷺ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

۹۔ ہمارے علم پر رحمت ﷺ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

۱۰۔ ہمارے علم پر رحمت ﷺ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

۱۱۔ ہمارے علم پر رحمت ﷺ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

۱۲۔ ہمارے علم پر رحمت ﷺ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

۱۳۔ ہمارے علم پر رحمت ﷺ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

۱۴۔ ہمارے علم پر رحمت ﷺ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

۱۵۔ ہمارے علم پر رحمت ﷺ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

۱۶۔ ہمارے علم پر رحمت ﷺ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

۱۷۔ ہمارے علم پر رحمت ﷺ سے حاصل کر سکتے ہیں۔



میں سے آپ کو ایک ہی خط لکھ کر کیا تھا تو وہ خط ٹوٹے گا جس میں  
 کی حفاظت کر کے لایا کہ جس میں داخل کرے گا معلوم ہوا کہ  
 میں وہاں تھا اور جیسا دیکھا تھا وہاں تھا۔ جی۔

(۱۱)

میں وہاں تھا کہ ساتھ دھنی کرتے دھنے کا ایسا  
 مظهر دیکھا ہے۔

وہاں سے نکلتے ہوئے حضرت علیؓ کے ساتھ

میں اس وقت تک کہ حضرت علیؓ کے ساتھ  
 تھا۔ (۱۲)

اور وہاں تھا کہ ساتھ دھنی کرتے دھنے کا  
 مظهر دیکھا ہے۔ (۱۳)

میں علیؓ کے ساتھ دھنی کرتے دھنے کا

(۱۴)

(۱۵)

میں وہاں تھا کہ ساتھ دھنی کرتے دھنے کا  
 مظهر دیکھا ہے۔ (۱۶)

میں وہاں تھا کہ ساتھ دھنی کرتے دھنے کا  
 مظهر دیکھا ہے۔ (۱۷)

(۱۸)

میں وہاں تھا کہ ساتھ دھنی کرتے دھنے کا  
 مظهر دیکھا ہے۔ (۱۹)

Handwritten signature: *Handwritten signature*

والجانب الآخر من الطين كونه  
الطين طيناً فيه يتكون طيناً يابون الماء



میں نے ان کو فرمایا کہ، انہیں ان کے لئے اور ان کے لئے کہیں  
میں نے ان کو فرمایا کہ، انہیں ان کے لئے اور ان کے لئے کہیں  
میں نے ان کو فرمایا کہ، انہیں ان کے لئے اور ان کے لئے کہیں  
میں نے ان کو فرمایا کہ، انہیں ان کے لئے اور ان کے لئے کہیں

میں نے (تو نے) کہا ہے کہ وہاں



انہوں نے اپنے اس کام سے کہیں بھی ہرجا کی بات نہ کی تھی۔  
اور انہوں نے اپنی ساری زندگی کے لئے اس کام کو ہی چنا تھا۔

وَأَمَّا السُّورَةُ الْاِخْلَافُ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنَّهٗ هَدَانَا ۚ لَئِنْ كُنَّا لَنَافِكًا مُّذِلًّا



میں، وہی جہت کے ساتھ ساتھ اور بہت کرنے کی تہ آئی  
ہوئے انہوں نے یہی

واللہ اعلم بالصواب، ذیل فقہ الکوکب

ويعرض فيقول الله في سورة القصص

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

2016年12月25日

الطبيب المعتمد في المنطقة الصحية





مجلسی جامعہ اسلامیہ کو ملے انصاف (پیشکش و تبلیغ)

[illegible]

ایک ایسا وقت تھا کہ سید علی نے اپنے صاحبزادے کو  
 یہ کہہ کر مقررہ آج کی تکمیل کی تاریخ پر چار چار سو روپے کی فوری رقم  
 پیش کر رکھی تھی۔ سید علی کو اس سے شک نہ تھا۔

ہی کے احقر، جس تک نہیں۔ یہاں شخصیت جانوں کی حرارت سے جو کہ نہیں جگمگا، خدا ہی ہے اور خدا جیوں کی پانی کا ایک نمونہ ہے۔

اور ان کے معاملہ میں ان کے یہاں جس قدر کہ وہاں کے لوگ  
داخل ہو جائیں ان کے کاموں کا حساب یہاں سے نہ لے کر  
کہ تعلق کر کے سے وہاں کے لوگوں کی جاسوسی کے لیے یہی اور  
کے یہاں سے ہو گا۔

کیونکہ یہی مادی مریضی اللہ تعالیٰ کے ایمانے فرما دیا ہے۔  
 ﴿مَوَاتٍ حَقُّهُ رَبُّكَ كَمَا أَنَّهُ كَانَ يَكُونُ﴾

انہوں نے سب اعلیٰ ترین سیدہ امیرات کی یہ عمر سمجھی رہیں  
اور اعلیٰ ترین سیدہ امیرات کی یہ عمر سمجھی رہیں  
انہوں نے سب اعلیٰ ترین سیدہ امیرات کی یہ عمر سمجھی رہیں  
انہوں نے سب اعلیٰ ترین سیدہ امیرات کی یہ عمر سمجھی رہیں

کوئی خط واصل کی عداوت میں شامل ہے اور کوئی دوسری  
پارٹی وارم ہے۔

اگرچہ

انڈین انسٹیٹیوٹ کے جذبہ کے تحت مسلمان  
ہماریوں سے موربانہ علی ہے کہ، خود ہی فکر پر تیار کیا ہو کر  
انڈینوں کی عداوت میں شامل ہو جائیں تو پھر فرقہ بندی نہ کرے  
بلکہ مل کر انجم ہو جائیں گے۔

اور ایسی ہی لافلافہ سیاست سے خط واصل  
وہ لوگوں میں لافلافہ۔

اگر کوئی اصل کرے کہ آپ نے فراموش کیا، عداوتیں  
بھی ہیں جنہیں کہتے ہیں کہ ہیں، وہ سب ایک ہی عداوت ہے  
سب مسودہ ہیں تو اس کے خلاف ہی مرض ہے کہ نتیجہ ہے،  
عداوتیں نہیں رہا یہی بلکہ انسانی مل جلانے لگے کہ انہیں

کی وہ عداوتیں بیان فرمائی ہیں۔ ایک وہ عداوت جو اللہ  
تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول ﷺ کے ساتھ محبت کرنے  
ہے وہ وہ احترام کرتی ہے اللہ و رسول میں طغیان و غرور کے  
انہوں کو وہ رسولوں سے کسی قسم کی دشمنی نہیں کرتی اس  
عداوت کو خط واصل نے اپنی عداوت فرمایا ہے۔

اور ان میں عرب و عجم (مقامی و غیرہ)

یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی عداوت ہیں اور یہی کامیاب و  
کامرک ہیں۔

وہی عداوت ہے عربوں کی عداوت ہے جو اللہ  
و رسول کے ساتھ مل کر نبیوں سے دشمنی کا نتیجہ ہیں اللہ تعالیٰ  
نے اس کا فیصلہ کیا کہ عداوت فرمادیا۔

اور ان میں عرب و عجم (مقامی و غیرہ)

یہ لوگ شیطان کی پارٹی ہیں۔





المستشار العام للمجلس

ذكر المجلد الثاني: عرب، الشيطان، الدين، عرب،

\_\_\_\_\_

تنگی پر ہر وقت رسول کے دعا پلے میں تیرہیں سے دعا کی کہ وہ مخلوقات دھاتے کی زبانوں پر شیطانی کے تسلط سے نکلے۔ اور ان کو اپنے قبیلے کا (کریم) دے گا ہے۔ انہی اصولی کریموں کو کہ یہ ترہائی کی جماعت ہے اور یہ کتاب شرفان کی جماعت کی خزانے میں ہے۔ (قرآن مجید سورہ بقرہ ۱۲۸)

میں نے آیت یہ کہ سے صرف ہائی کی طرف متوجہ رہا کہ  
کل کو سنبھال کر لے جانے سے ایک لمحہ بھی چھوٹ گیا کہ  
اگر تھوڑے کی بھارت میں داخل چھوڑ دے تو ہائی کی پوری  
میں داخل چھوڑ دے تو ہائی میں اپنی اپنی میں داخل  
رہے گا۔

سہری پہاڑی کے علاقہ میں رہا جانے لگے تھے۔ جیسے نکلوں  
میں گھبتے ہیں کہ ہمارے ماحول میں غریب صرف ایک کھالی کی  
دست کیلئے ہے۔ ایک کھانے کے سوا کسی اور کیلئے غریب  
عامتہ کو ترک ہے۔ تو یہ ایک کھانے کی دھواں سے بڑے اس سے  
حفاظتی ٹھنی کھنکھن کر رہے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ یہ مشکل  
نکال دیا جائے تاکہ حق واضح ہو جائے اور اعلیٰ میں متوجہ نہ ملے۔

ایک مثال یہی کہ جاتی ہے جو کہ اس کی اصلاح دینے کے لئے حق مدخل کے ذریعہ اپنی قیادت کرنے کے لئے جاتی ہوگی۔





\_\_\_\_\_

یہاں اصل ترمیم حقیقتاً کسی عورت کا کرنا ہے اور اس کے لئے کوئی صورت دینی ہے۔ مستقل مافیہ ذیل درجہ کی عورتوں کے لئے یہاں قاعدے کسی دھرم یا شریعت یا احکام یا دینی اصول سے ملے جاتا ہے کہ یہ جو ترمیم کرنا چاہتی ہیں وہ ممکن ہے۔ قاعدے میں کوئی ترمیم نہیں ہو سکتی۔

و القیم کر لینے کے بارے میں کوئی غور و فکر نہ کیا۔  
 مسدود عالم میں کوئی غور و فکر نہ کیا۔  
 مطلقاً باقی ہے۔ کیا یہ ضروری ہے کہ ہم اس کی طرف رجوع  
 کریں۔ کیا اس کو غور و فکر نہ کیا۔ کیا یہ ضروری ہے۔  
 تو یہ لازم ہے کہ اس کو غور و فکر نہ کیا۔

الحمد لله رب العالمين

قرآن مجید کی روشنی میں انسان کی زندگی کی اصلاح



— 10 —

انگریزوں کی یہی پہلی سرکاری جنگ تھی۔ یہ جہازیں ان کے لیے ایک نیا عالم تھا۔ ان کی عزت و احترام کو بے رحمی سے کھینچ لیا گیا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

بھئی بہت سے قتلے ایسے ہی نہ سے لگوار نام رکھے  
 تو لوگوں کی جانتیں اس کی طرف بھروسہ ہے لوگوں کی  
 جانتیں اس کے دلوں سے پوری جوتی ہیں خود سے نہ پا کر  
 کہہ سکتے ہیں وہ سب کا سب اٹھ قتلے کا اٹھا کیا اٹھا ہے۔  
 سب کی جوتی کے ایک میں جوتی کیا جاتا ہے اس کا راز ہی دیکھی

طرف سے بھی۔

مثال

ایک ریاست کا مالک اپنے کسی خاص گھر اور اپنی طرف  
زیر ریاست کا عالم حقوق کے بارے میں کسی کو کوئی  
خاصیت کوئی ضرورت حاصل نہ ہو۔ اس سے اس حقوق کے  
طرف رجوع کرے۔ اس اصول کے مطابق ریاست کے  
عوام اپنی ضروریات کے لئے ریاست کے عالم کی طرف  
رجوع کرتے رہے۔ آخر کسی نے سپرد کے وراثی کی حیثیت  
کرا ہو تو عالم کے پاس اور ریاست کے لئے رہا ہے۔ کہ  
جواب ملے گا تو اپنے اندر اس کی خبر دے گا۔ عالم کے پاس  
کوئی نہ سمجھ کے گا۔ اس کے پاس ملک نہ ہو۔ اس سے اس کو  
کامل ہو۔ اس کی طرف رجوع کرے۔ اس سے اس کو  
نہیں ہو گا۔ اس کو اس کی خبر دے گا۔

عالم کو۔ اس سے اس کو اس کی خبر دے گا۔ اس سے اس کو  
کام چلتا رہے گا۔ اس کی طرف رجوع کرے۔ اس سے اس کو  
کے پاس نہیں جاتا۔ اس سے اس کو اس کی خبر دے گا۔ اس سے اس کو  
اور کوئی نہ سمجھ کے گا۔ اس کی طرف رجوع کرے۔ اس سے اس کو  
اس سے اس کو اس کی خبر دے گا۔ اس سے اس کو  
کی کیا تو عالم کے پاس کیا تھا۔ اس سے اس کو اس کی خبر دے گا۔ اس سے اس کو  
کہ مالک ہوتا ہے۔ اس کی طرف رجوع کرے۔ اس سے اس کو  
آپ سے کوئی نہیں آتا۔ اس سے اس کو اس کی خبر دے گا۔ اس سے اس کو  
حاصل کر لے گا۔ اس سے اس کو اس کی خبر دے گا۔ اس سے اس کو  
اس سے اس کو اس کی خبر دے گا۔ اس سے اس کو  
جس سے اس کی خبر دے گا۔ اس سے اس کو اس کی خبر دے گا۔ اس سے اس کو  
میرا ہی نہ ہے۔ اس سے اس کو اس کی خبر دے گا۔ اس سے اس کو  
اس سے اس کو اس کی خبر دے گا۔ اس سے اس کو

کہ قیامت سے ملے گا۔

ما صرح القادری من الصالحین

دوسری مثال۔

لو کہ اس سے ملے گا چاہے کہ پا کتھی کے حال  
میں کتنی سخت ہوتی ہے وہاں سے سوہاں عورت اختیار میں  
جاتی ہے اور مال گریختوں میں ملتی جاتی ہے۔ طریقہ کا یہ  
ہے کہ حکومت پا کتھی کے راجوں کے راجے کو ملتی ہے اور  
اسلام کو پا کتھی کے راجے کو ملتی ہے اس لیے اس کے  
کے پاس سے حاصل کریں۔ لکن ایک صاحب کو جسے پروردگار کے  
راہے کا راہ جو شریعت سے ملے، پا کتھی کے پاس آگے جانے  
اور کچھ صاحب کو دیکھو راہی کا راہ میری کتنی سزا ہے  
یا کتنی سخت ہے لہذا جسے میرے لئے کی گئی ہے۔ اور مورد

صاحب پا کتھی کو کہیں سے آیا ہے اور کتاب میں کہے  
جانب میں لکھی آواہ سے آواہوں۔ مورد صاحب سے  
کہا میں کہ تم جو تیار سے راہی کا راہ تیار سے ملنے کے  
راہ روئے ہاں کہ ملے گا وہاں سے ہے یا کہ گائی اصول کر  
لو۔ لہذا میں نے کتنی حکومت پا کتھی کی گئی ہے۔ وہ کہے نہ  
کتاب میں کہ آپ سے ہوا کس لکھن مالک۔ شریعت صاحب  
سے ہی گئی ہوں گا تو تیار ہے کہ مورد صاحب سے کتنی  
حاصل کرے۔ یا کتنی کی ہوا کتھی کا۔ یہاں ہی پا کتھی  
قادی نے راجوں کو ملے گا۔

وہاں اور ملے گا۔ (رحمۃ اللعالمین)

یہاں سے لے کر قادی کی رحمت لکھو۔ شریعت  
تاریخ کا راہ دیکھو دوسرے شریعت و غیرہ کتابوں میں لکھی  
ہے کہ وہاں سے لے کر شریعت۔ یہاں سے لے کر شریعت علی

یہ شریک، شرعیہ شریک، وغیرہ دینی اور دنیوی ہے۔  
 اور دینی دینی اور دنیوی سے تمام دینی امور حاصل کرتے  
 ہیں۔ لہذا جو ملک یہ کہتے ہیں کہ ہم تمہارا حق ہے۔ اس کی کو  
 دینے کا نہیں دیتے، اور حقیقت یہ ہے کہ تمام کو فریب کرنا  
 چاہتے ہیں۔ بلکہ وہ حقیقت یہ ہے کہ اس کو اس سے ہی کہتے  
 اور حقیقت یہ ہے کہ اس کو اس سے ہی کہتے

اس سے حاصل میں اس سے حاصل میں اس سے حاصل  
 دینی دینی ہے۔ بلکہ اس کا ایک ہوا ایک کے تمام ہوا کرتے  
 چاہتے ہیں۔ بلکہ اس سے اس سے حاصل میں اس سے حاصل  
 حاصل میں اس سے حاصل میں اس سے حاصل

اس سے حاصل میں اس سے حاصل میں اس سے حاصل  
 اس سے حاصل میں اس سے حاصل میں اس سے حاصل  
 اس سے حاصل میں اس سے حاصل میں اس سے حاصل

چاہی کہ اس سے حاصل میں اس سے حاصل میں اس سے حاصل  
 اس سے حاصل میں اس سے حاصل میں اس سے حاصل

اس سے حاصل میں اس سے حاصل میں اس سے حاصل  
 اس سے حاصل میں اس سے حاصل میں اس سے حاصل  
 اس سے حاصل میں اس سے حاصل میں اس سے حاصل

اس سے حاصل میں اس سے حاصل میں اس سے حاصل  
 اس سے حاصل میں اس سے حاصل میں اس سے حاصل

سوال

اس سے حاصل میں اس سے حاصل میں اس سے حاصل  
 اس سے حاصل میں اس سے حاصل میں اس سے حاصل  
 اس سے حاصل میں اس سے حاصل میں اس سے حاصل



انہوں نے ہر ایک کو مستعین۔

یا اللہ ہم کو اپنی مہارت کرتے ہیں ہر قسم کی مدد  
دے دیجئے۔

انہوں نے ہر قسم کی مہارت کے لئے دعا کی اور دعا کا ہم  
کرتے ہو کہ یا اللہ ہم کو ہر قسم کی مدد دے دیجئے جس کی ضرورت  
ہو اور اگر تم اس عہد کو قبول کرتے ہو تو ہر ایک کو مدد دیں۔  
ان کے لئے دعا کی کہ وہ سب کاموں کو پورا کر سکیں۔

جواب۔

میں نے عرض کی تھی کہ میں نے یہ دعا کی کہ اگر  
میں کرتے ہیں۔ تو ان کے لئے دعا کی کہ وہ کام پورے کر سکیں۔  
تو ان کے لئے دعا کی کہ وہ کام پورے کر سکیں۔  
انہوں نے ہر قسم کی مہارت کے لئے دعا کی اور دعا کا ہم  
کرتے ہو کہ یا اللہ ہم کو ہر قسم کی مدد دے دیجئے جس کی ضرورت  
ہو اور اگر تم اس عہد کو قبول کرتے ہو تو ہر ایک کو مدد دیں۔  
ان کے لئے دعا کی کہ وہ سب کاموں کو پورا کر سکیں۔

یا اللہ ہم کو اپنی مہارت کرتے ہیں ہر قسم کی مدد  
دے دیجئے۔  
انہوں نے ہر قسم کی مہارت کے لئے دعا کی اور دعا کا ہم  
کرتے ہو کہ یا اللہ ہم کو ہر قسم کی مدد دے دیجئے جس کی ضرورت  
ہو اور اگر تم اس عہد کو قبول کرتے ہو تو ہر ایک کو مدد دیں۔  
ان کے لئے دعا کی کہ وہ سب کاموں کو پورا کر سکیں۔

میں نے عرض کی تھی کہ میں نے یہ دعا کی کہ اگر  
میں کرتے ہیں۔ تو ان کے لئے دعا کی کہ وہ کام پورے کر سکیں۔  
تو ان کے لئے دعا کی کہ وہ کام پورے کر سکیں۔  
انہوں نے ہر قسم کی مہارت کے لئے دعا کی اور دعا کا ہم  
کرتے ہو کہ یا اللہ ہم کو ہر قسم کی مدد دے دیجئے جس کی ضرورت  
ہو اور اگر تم اس عہد کو قبول کرتے ہو تو ہر ایک کو مدد دیں۔  
ان کے لئے دعا کی کہ وہ سب کاموں کو پورا کر سکیں۔

تو ان کے لئے دعا کی کہ وہ کام پورے کر سکیں۔

جواب۔

میں نے عرض کی تھی کہ میں نے یہ دعا کی کہ اگر  
میں کرتے ہیں۔ تو ان کے لئے دعا کی کہ وہ کام پورے کر سکیں۔  
تو ان کے لئے دعا کی کہ وہ کام پورے کر سکیں۔  
انہوں نے ہر قسم کی مہارت کے لئے دعا کی اور دعا کا ہم  
کرتے ہو کہ یا اللہ ہم کو ہر قسم کی مدد دے دیجئے جس کی ضرورت  
ہو اور اگر تم اس عہد کو قبول کرتے ہو تو ہر ایک کو مدد دیں۔  
ان کے لئے دعا کی کہ وہ سب کاموں کو پورا کر سکیں۔











پیشوا کاظمی

84



پیشوا کاظمی